بسم اللہ الرحمن الرحیم

رمضان کی برکتوں کے ساتھ اس ریاستِ خلافت کے قیام کے لیے اُٹھ کھڑے ہو، جس کی افواج ہمارے دشمنوں پر فتح یاب ہوں گی

اے مسلمانانِ پاکستان!

الحمدللہ ہم ایک مرتبہ پھر ماہِ رمضان کی رحمتوں اور برکتوں کا مشاہدہ کررہے ہیں۔ اس ماہِ مبارک میں جہاں ہم اس کوشش میں ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو، وہاں ہمیں اس بات کو بھی یاد کرنا چاہیے کہ ہمارے اسلاف نے اسلام کے دشمنوں پر فتح حاصل کرنے کے لیے اسی بابرکت ترین مہینے کا انتخاب کیا تھا۔ پس ماہِ رمضان میں اسلامی ریاست کے سائے تلے مسلم افواج کے ذریعے، بہادر مسلمان، دشمن کے خلاف اس وقت بھی فتح یاب ہوئے، جب دشمن مادی طاقت اور تعداد میں مسلمانوں سے بھاری تھے۔ پس یہ رمضان ہی کا مہینہ تھا کہ جس میں مسلمانوں نے غزوۂ بدر میں مشرکینِ مکہ کو شکستِ فاش دی، مکہ کو فتح کیا، سفاک تاتاریوں کو فیصلہ کن شکست دی اور مسجدِ الاقصیٰ کو عیسائی صلیبیوں کے تسلط سے آزاد کرایا۔ ان افواج کے سپہ سالار اور وہ حکمران اس لیے کفار کے خلاف کامیاب ہوئے کیونکہ وہ دینِ حق پر مضبوطی سے کاربند تھے اور اللہ کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((لا تزا ل طائفة من امتی یقاتلون علی الحق ظاهرین الی یوم القیامة قال فینزل عیسی ابن مریم صلی اللّٰه علیه و سلم فیقول امیرهم تعال صل لنا فیقول لا ان بعضکم علی بعض امراء تکرمة اللّٰه هذه الامة))

''میری امت میں ہمیشہ ایسا گروہ موجود رہے گا جو حق کے لیے جہاد کرے گا اور فتح یاب ہوگا، اور ایسا قیامت تک ہوگا۔ اور پھر عیسیٰ ابن مریمؑ اُتریں گے اور مسلمانوں کا امیر ان سے کہے گا کہ آئیں اور نماز میں ہماری امامت کریں، لیکن عیسیٰؑ فرمائیں گے تمہارا امیر تم ہی میں سے ہوگا، اور یہ اللہ کی طرف سے اس اُمت کی عزت افزائی ہے'' (مسلم)

اے مسلمانو! آیئے اس حدیث کی روشنی میں ہم اپنی صورتِ حال کا جائزہ لیتے ہیں؛ ہماری صورتِ حال یہ ہے کہ کفار مسلمانوں کے ساتھ حالتِ جنگ میں ہیں، خواہ یہ فلسطین میں یہودی ہوں، کشمیر میں ہندو مشرکین ہوں یا پھر افغانستان اور عراق میں امریکہ ہو۔ بیشک کفار ہر دور میں ہم سے لڑتے رہے ہیں لیکن یہ بات طے ہے کہ اگر ہم اسلام کو مکمل طور پر تھامیں گے تو انہیں ہمیشہ شکست ہوگی۔ پس ہمیں کبھی بھی دشمن سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہیے، نہ ہی ان سے ڈر کر قدم اٹھانا چاہیے، کیونکہ بزدل بالآخر نا کام ہوگا، خواہ اس کے پاس افواج کی کثرت ہو اور دنیا کا اعلیٰ ترین اسلحہ موجود ہو۔

افغانستان میں ہمارے بھائیوں کی اچھی مثال ہمارے سامنے ہے۔ اسلامی ریاست اور اسلامی فوج کی عدم موجودگی میں بھی ان کی نڈر مزاحمت نے امریکہ کو خوف میں مبتلا کر دیا ہے اور امریکہ جھنجلاہٹ اور تھکاوٹ سے دوچار ہو چکا ہے، جو پچھلے آٹھ سالوں سے انہیں مطیع بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ 19 جولائی کو لاس اینجلس ٹائمز نے رپورٹ کیا کہ امریکہ سیکرٹری دفاع رابرٹ گیٹس نے افغانستان کے متعلق کہا ہے: ''عراق جنگ کا سامنا کرنے کے بعد کوئی بھی لمبی جدوجہد کے لیے تیار نہیں، جہاں یہ بھی ظاہر نہیں کہ ہم کوئی واضح پیش قدمی کر رہے ہیں... فوجی دستے تھک چکے ہیں، امریکہ کے لوگ بھی بہت تھک چکے ہیں''۔ امریکہ کے لیے صورتِ حال اس قدر سنگین ہو چکی ہے کہ اس کے فوجی خودکشیاں کر رہے ہیں یا خوف سے فرار حاصل کرنے کے لیے شراب کے نشے میں دھت رہتے ہیں۔ علاوہ ازیں اپنے فوجیوں کی بزدلی اور کمزوری کے پیشِ نظر امریکہ کے ''ماہرین برائے انسدادِ مزاحمت'' اس بات پر اصرار کر رہے ہیں کہ مسلمانوں کے خلاف کامیابی حاصل کرنے کے لیے 6 لاکھ فوجیوں کی ضرورت ہے۔ ان کی تجویز کردہ یہ تعداد موجودہ تعداد سے 9 گنا زیادہ ہے!

تو اے مسلمانو! اگر اسلامی ریاست اور اسلامی فوج کی عدم موجودگی کے بغیر نڈر مسلمان کفار کو اپنے قدم مستحکم کرنے سے روک سکتے ہیں، اگرچہ مسلمانوں کو فیصلہ کن فتح حاصل نہیں ہوئی ہے، تو وہ کیا منظر ہوتا اگر بہادر مسلمان دشمن کا سامنا اپنی خلافت اور اپنی اسلامی فوج کے ساتھ کر رہے ہوتے؟ تو کیا مسلمانوں کو فتح پر فتح حاصل نہ ہوتی، جیسا کہ اسلام کے سنہری دور میں صدیوں تک ہوتا رہا ہے؟

اے مسلمانانِ پاکستان!

ہمارے دشمن ہم میں سے کچھ لوگوں سے زیادہ اس بات سے آگاہ ہیں کہ ہماری طاقت کا راز اسلام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب امریکہ طاقتور ریاستوں اور مضبوط افواج کے ذریعے مسلمانوں کا استحصال کرنا چاہتا ہے تو مسلمانوں میں خوف پھیلا کر انہیں اسلام سے دور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ پس کبھی امریکہ پاکستان پر حملے کی دھمکی دیتا ہے، یا وہ ہمارے ایٹمی ہتھیاروں کو تحویل میں لے لینے حتیٰ کہ پاکستان کو توڑنے کا ڈراوا دیتا ہے، جیسا کہ ریگن انسٹی ٹیوٹ، کارٹر فاؤنڈیشن اور امریکی انسٹی ٹیوٹ برائے جنوبی ایشیا کی رپورٹوں میں دانستاً ان خطرات کو بیان کیا گیا ہے۔

درحقیقت خطے میں جاری اسلام کے خلاف امریکی جنگ کے ہر موڑ پر پاکستان کے ایجنٹ حکمران امریکہ کی خدمت گزاری کے طور پر خوف پھیلانے کا کام سرانجام دیتے

رہے ہیں، جس کے نتیجے میں ہم مسلمان شدید خطرات کا شکار ہوئے۔ 2001ء میں جب امریکہ کے پاس افغانستان پر حملے کے لیے خاطر خواہ ذرائع موجود نہ تھے، تو مشرف نے فوج اور عوام میں خوف کی فضاء قائم کی تاکہ ''پاکستان کو بچانے'' کے نام پر امریکہ کو فضائی راہ داری، فوجی اڈے اور انٹیلی جنس مدد فراہم کی جا سکے۔ مشرف نے اُن بہادر فوجی افسروں کو بھی سائڈ لائن کر دیا جو مشرف کے طرزِ عمل کے نتیجے میں اُمڈنے والے خطرات کو بھانپ رہے تھے۔ امریکہ نے افغانستان میں قدم جمانے کے بعد افغانستان کے دروازوں کو بھارت کے لیے کھول دیا تاکہ بھارت خطے میں اپنا شر پھیلا سکے، جس کے نتیجے میں ہماری صورتِ حال بگڑ گئی۔ پھر مشرف نے دوبارہ خوف کو استعمال کیا تاکہ پاکستان کے دروازوں کو امریکی انٹیلی جنس اداروں کے لیے کھولا جا سکے، جس کے نتیجے میں ہماری صورتِ حال مزید خراب ہو گئی، کیونکہ امریکی انٹیلی جنس ایجنسیاں ایسی دہشت گرد تنظیمیں ہیں کہ ان سے زیادہ نقصان کوئی اور نہیں۔ جنوبی امریکہ سے لے کر جنوب مشرقی ایشیا تک، جہاں بھی ان امریکی ایجنسیوں نے قدم جمائے، وہاں لوگوں کو مروانے، خون خرابے اور دھماکوں کا سلسلہ شروع کیا۔ اور پھر زرداری اور اس کے حواریوں نے مزید خوف پھیلانا شروع کیا تاکہ ہمارے قبائلی علاقوں میں امریکی جنگ کی خاطر ہمارے فوجی جوانوں کو قربان کیا جا سکے، جس کے نتیجے میں ہماری صورتِ حال خراب سے خراب تر ہو جائے گی۔

ہمارے حکمران اور ہمارے دشمن یہی چاہتے ہیں کہ ہم ان کے پھیلائے ہوئے خوف کی بنا پر قدم اٹھائیں، لیکن ہمیں یہ سوال کرنا ہوگا: امریکہ کس طرح پاکستان کو تباہ کر سکتا ہے، جبکہ یہ بزدل صلیبی آٹھ سال کی کوشش کے باوجود افغانستان کو بھی کنٹرول نہیں کر سکے، جس کے وسائل انتہائی قلیل ہیں، تو کس طرح امریکی پاکستان کے خلاف حملے کے متحمل ہو سکتے ہیں جبکہ افغانستان میں موجود امریکی افواج کے لیے خوراک اور ایندھن پاکستان سے گزر کر جا رہا ہے۔ کس طرح؟ کس طرح؟ امریکی دھمکیوں کا جھوٹا ہونا ہر باخبر شخص پر واضح ہے۔ پس ایک شخص دیکھ سکتا ہے ایک طرف تو امریکہ عالمِ اسلام کی مضبوط ترین ریاست یعنی پاکستان کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کا ڈراوا دیتا ہے، گویا کہ پاکستان محض مکھی ہے، اور دوسری طرف امریکہ اس پر اصرار کرتا ہے کہ صرف پاکستان ہی امریکہ کو افغانستان کی دلدل سے نکال سکتا ہے۔

اے مسلمانانِ پاکستان!

وہ فتح یاب گروہ جس کا رسول اللہ ﷺ نے ذکر کیا، ان بہادر مسلمانوں پر مشتمل ہوگا جو اسلامی ریاست اور اس کی افواج کے سرکردہ لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور اِس دور میں جب کوئی اسلامی ریاست موجود نہیں تو یہ وہ بہادر مسلمان ہیں جو اُس اسلامی ریاست کے قیام کے لیے کام کر رہے ہیں جس کی افواج دشمنوں پر فتح حاصل کریں گی۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان لوگوں میں سے کرے۔ یہی وہ ریاستِ خلافت ہوگی جو اللہ کے اذن سے رسول اللہ ﷺ کی بیان کردہ کئی بشارتوں کو پورا کرے گی، خواہ وہ یہودیوں سے قتال اور ان کی شکستِ فاش ہو، یا روم کی فتح ہو یا قیامت سے قبل عیسیٰ علیہ سلام کا استقبال ہو، جیسا کہ حدیث میں بیان کیا گیا کہ جب عیسیٰ علیہ سلام آئیں گے تو اس وقت اسلامی ریاست اپنے امام کے ساتھ موجود ہوگی۔

اِس رمضان، ہم ایک دوراہے پر کھڑے ہیں: یا تو ہم خوف کا شکار ہو کر اُس تمام کو قبول کر لیں جو یہ ایجنٹ حکمران کر رہے ہیں اور کفار کے تسلط سے پیدا ہونے والے نتائج کے سامنے سرنگوں ہو جائیں، اور اس کے بدلے ہماری دنیا و آخرت برباد ہو جائے۔ یا پھر ہم بھرپور طریقے سے ان غدار حکمرانوں کو ہٹانے کے لیے متحرک ہوں اور ان مخلص مسلمانوں کے ساتھ مل کر کام کریں جو ریاستِ خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے کوشش کر رہے ہیں اور اس کے نتیجے میں ہماری ماضی کی شان و شوکت واپس آ جائے جب امتِ مسلمہ دنیا کی عظیم ترین قوم تھی اور اس کی ریاست دنیا کی مضبوط ترین ریاست ہوا کرتی تھی۔

اے اہلِ قوت! اے افواجِ پاکستان کے مسلمانو!

اسلامی سرزمین میں ان شہداء کا خون جذب ہے جنہوں نے ہر دور میں اللہ کے دین کو سربلند کرنے کے لیے کفار کے خلاف اپنی جان قربان کی۔ اگر آپ کے یہ بہادر اسلاف نئے علاقوں کو اسلام کے لیے نہ کھولتے کہ جس کے نتیجے میں لاکھوں لوگ مسلمان ہوئے تو ہم میں سے بہت سے لوگ مسلمان نہ ہوتے۔ اس ماہِ رمضان، جو ماضی میں فتوحات در فتوحات کا مہینہ ہوتا تھا، ہم آپ سے سوال کرتے ہیں: آج کون صلاح الدین ایوبی بنے گا کہ وہ آج کے صلیبیوں سے مسلمانوں کو بچائے؟ کیا امریکیوں کے ہاتھوں اتنی ذلت کافی نہیں کہ وہ آپ کو حکم دیتے ہیں اور اس بات پر اصرار کرتے ہیں کہ آپ ان کا کہا مانیں، جب کہ وہ اسی سرزمین پر حملہ کر رہے ہیں کہ جس کا دفاع کرنے کی آپ نے قسم کھائی ہے؟ پس آگے بڑھو اور ریاستِ خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو مدد و نصرت دو اور برطانیہ اور روس کی مانند قبائلی علاقوں کو صلیبی امریکیوں کا بھی قبرستان بنا دو، اور پوری امتِ مسلمہ کو ایک نئی راہ پر گامزن کر دو۔ اگر اللہ آپ کے ساتھ ہے تو پھر آپ کو کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں، اور اللہ کی راہ میں اٹھایا جانے والا کوئی قدم رائیگاں نہیں جاتا۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ﴾

''تم ہمت مت ہارو اور دشمنوں کو صلح کی طرف مت بلاؤ، جبکہ تم بالا دست ہو۔ اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا'' (محمد: 35)

یکم رمضان 1430 ہجری

حزب التحریر
ولایہ پاکستان